نہج الحیاۃ
"Written by شرجیل احمد"
A True words
for Mans & Womens

- ★ خطبہ اول: حیا اور ایمان کا ساتھ

- ★ خطبہ دوم: عورت کی عصمت اور اس کی حقیقت

- ★ خطبہ سوم: مرد کی غیرت اور اس کا زوال

- ★ خطبہ چہارم: دنیا کے فریب اور میڈیا کا جادو

- ★ خطبہ پنجم: توبہ اور رجوع الی اللہ

- ★ خطبہ ششم: عورت کی آزادی یا شیطان کی غلامی؟

- ★ خطبہ ہفتم: مرد کی بے راہ روی اور اس کا انجام

- ★ خطبہ ہشتم: گناہ کی تشہیر اور میڈیا کی سازش

★ خطبہ اول: بےحیائی اور قوموں کی تباہی

★ خطبہ دوم: عورت کی عزت اور فریبِ آزادی

★ خطبہ سوم: مرد کی غیرت اور اس کا زوال

★ خطبہ چہارم: میڈیا اور گناہ کی تشہیر

★ خطبہ پنجم: توبہ اور نجات کی راہ

★ خطبہ ششم: فحاشی کی معیشت اور بےحس امت

★ خطبہ ہفتم: فتنۂ عورت اور مرد کی کمزوری

★ خطبہ ہشتم: حیا کا زوال اور نسلوں کی تباہی

★ خطبہ نہم: بےحس معاشرہ اور گناہ کی عادت

★ خطبہ دہم: شرم و حیا کی واپسی کا راستہ

★ خطبہ یازدہم: مرد کی غیرت کا جنازہ

★ خطبہ دوازدہم: فحاشی کے سوداگر اور بےحس عوام

جلد1

بِسمِ اللہِ الرِّحمٰنِ الرِّحیمِ

خطبہ اول: حیا اور ایمان کا ساتھ

حیا اور ایمان بھائی بھائی ہیں، جہاں ایک رہے، دوسرا بھی وہیں ٹھہرتا ہے، اور جہاں ایک رخصت ہو، دوسرا بھی کوچ کر جاتا

ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہاری دنیا میں حیا کو کمزوری سمجھا جانے لگا ہے، اور بے حیائی کو ترقی کا زینہ۔ اے لوگو! جو حیا کو چھوڑ

دیتا ہے، وہ عزت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، اور جس کی نظر میں عزت کی کوئی قیمت نہیں، وہ گمراہی کے گڑھے میں جا

گرتا ہے۔

خطبہ دوم: عورت کی عصمت اور اس کی حقیقت

، عورت اللہ کی امانت ہے، مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ خود اپنی حفاظت سے غافل ہو چکی ہے۔ وہ اپنے جسم کو تماشا بنا چکی ہے

اور اپنی عزت کو بازار کی چیز۔ وہ سمجھتی ہے کہ اس کی قیمت اس کے حسن میں ہے، حالانکہ سب سے قیمتی زیور حیا ہے:

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا

"جب عورت اپنی شرم و حیا کی چادر اتار پھینکتی ہے تو گویا اس نے اپنی عزت کا جنازہ خود اٹھا لیا۔"

خطبہ سوم: مرد کی غیرت اور اس کا زوال

اے مرد! تجھے غیرت کا محافظ بنایا گیا تھا، مگر تُو خود غیرت سے خالی ہوتا جا رہا ہے۔ میں حیران ہوں، وہ مرد جو کل اپنی بہن، بیٹی، بیوی کو بے پردہ دیکھنا بھی برداشت نہ کرتا تھا، آج ان کے بے حیائی کے لباس پر فخر کرتا ہے۔ کیا تجھے خبر نہیں کہ غیرت مومن کا زیور ہے؟ جو غیرت کھو بیٹھے، وہ عزت کھو بیٹھے، اور جو عزت کھو بیٹھے، وہ ذلت کی گہرائیوں میں جا گرتا ہے۔

خطبہ چہارم: دنیا کے فریب اور میڈیا کا جادو

دنیا ایک سراب ہے، اور میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس کی چمک دمک میں ایسے بہک گئے ہو جیسے پروانے آگ میں گرتے ہیں۔ آج تمہیں عزت اور بے حیائی میں فرق نظر نہیں آتا، کیونکہ تمہارے ذہنوں کو

ان فاسد خیالات نے جکڑ رکھا ہے جو تمہیں ہر لمحہ یہ باور کراتے ہیں کہ بے حیائی ہی آزادی ہے۔ میں

تمہیں خبردار کرتا ہوں! یہ آزادی نہیں، بلکہ ایسی غلامی ہے جو تمہاری روح کو مار دے گی اور تمہیں بغاوت کے

راستے پر لے جائے گی۔

خطبہ پنجم: توبہ اور رجوع الی اللہ

لیکن میں تمہیں مایوسی کی طرف نہیں بلاتا، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

"جب بندہ اپنی بے حیائی پر شرمسار ہو کر لوٹ آئے تو اللہ کی رحمت اس کا استقبال کرتی ہے۔"

پس جو بگڑ چکے ہیں، وہ سدھر سکتے ہیں، اور جو بہک چکے ہیں، وہ پلٹ سکتے ہیں۔ اللہ کی رحمت وسیع ہے، مگر وہ ان کے لیے ہے جو اپنی آنکھوں سے غفلت کی پٹی اتار دیں اور اپنی روح کو بدنصیبی کے اندھیروں سے نکال لائیں۔

خطبہ ششم: عورت کی آزادی یا شیطان کی غلامی؟

اے لوگو! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے آزادی کا مفہوم بدل ڈالا ہے۔ کیا آزادی یہ ہے کہ عورت بے پردہ ہو جائے؟

کیا آزادی یہ ہے کہ وہ اپنا وقار نیلام کرے اور مردوں کی ہوس کا کھلونا بن جائے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

فرماتے سنا:

"جس قوم کی عورتیں بے حیائی کو اپنا لیں، وہاں عذاب اترتا ہے۔"

اے عورت! اللہ نے تجھے عزت بخشی، مگر تو نے اپنی قدر کو خود کم کر دیا۔ تو فطرت کے محافظ حصار سے نکل

کر گلی کوچوں میں رسوا ہو رہی ہے۔ تجھے یہ مغالطہ دیا جا رہا ہے کہ یہ تیرا حق ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ

یہ تیری آزمائش ہے۔

خطبہ ہفتم: مرد کی بے راہ روی اور اس کا انجام

اے مرد! تجھے قوام بنایا گیا تھا، لیکن تُو اپنی ذمہ داریوں سے بھاگ رہا ہے۔ تجھے غیرت کا لباس

پہنایا گیا تھا، مگر تُو بے غیرتی کا تاج پہننے پر فخر کرتا ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تُو اپنی نظروں کو بے قید چھوڑ چکا

ہے، تُو اپنی خواہشات کا غلام بن چکا ہے، اور تُو اپنے نفس کے پیچھے ایسا دوڑ رہا ہے جیسے بھوکا کتا ہڈی کے پیچھے۔

:کیا تُو نے نہیں سنا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا

"جو شخص اپنی نظر کی حفاظت نہیں کرتا، وہ اپنے دل کے زخموں میں اضافہ کرتا ہے۔"

اے مرد! اگر تُو چاہتا ہے کہ تیری بیٹی عزت دار رہے، تو دوسروں کی بیٹیوں کو اپنی نگاہوں کی ہوس سے

بچا۔ اگر تُو چاہتا ہے کہ تیری بہن حیا کی چادر اوڑھے، تو دوسروں کی بہنوں کو رسوا نہ کر۔

خطبہ ہشتم: گناہ کی تشہیر اور میڈیا کی سازش

اے لوگو! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنی بے حیائی پر فخر کرتے ہو، اسے سوشل میڈیا پر پھیلاتے ہو، اور اسے ترقی کا

نام دیتے ہو۔ مگر کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا:

"جب کوئی قوم اپنے گناہوں کی تشہیر کرنے لگے، تو اس پر عذاب کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔"

یہ جو تم ہر روز بے حیائی کے مناظر دیکھتے ہو، یہ جو تم فلموں، ڈراموں اور سوشل میڈیا کے ذریعے زہر اپنے ذہن

میں اتارتے ہو، یہ جو تم عریانی کو تفریح سمجھتے ہو—یہ سب درحقیقت ایک سازش ہے جو تمہیں

تمہاری غیرت سے محروم کر رہی ہے۔

خطبہ نہم: شیطان کا جال اور غفلت کا پردہ

شیطان تمہیں نرمی سے گمراہی کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ تمہارے دل میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ "یہ سب عام باتیں ہیں، زمانہ بدل چکا ہے، ہر کوئی یہی کر رہا ہے۔" مگر میں تمہیں خبردار کرتا ہوں! جو آج تمہیں عام لگ رہا ہے، وہ کل تمہاری تباہی کا سبب بنے گا۔

کیا تم نے نہیں سنا کہ اللہ فرماتا ہے:

"بے شک شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے، پس اسے اپنا رہنما نہ بناؤ۔"

اگر تم نے اپنی آنکھیں نہ کھولیں، اگر تم نے اپنا راستہ درست نہ کیا، تو یاد رکھو کہ وہ دن دور نہیں جب تمہارے دلوں پر اتنی مہر لگ جائے گی کہ نصیحت تمہارے لیے بے معنی ہو جائے گی۔

خطبہ دہم: آخری پکار—لوٹ آؤ!

اے لوگو! اگر تم نے اب بھی نہ پلٹا، تو وہ وقت آئے گا جب تم ندامت سے ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے، مگر توبہ کا دروازہ

بند ہو چکا ہوگا۔ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم دنیا کی فانی خوشیوں کے پیچھے دوڑ رہے ہو، مگر آخرت کی بربادی

تمہیں نظر نہیں آ رہی۔

پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں:

واپس آ جاؤ! قبل اس کے کہ وقت تمہارا ساتھ چھوڑ دے۔

اپنی نظروں کی حفاظت کرو! قبل اس کے کہ تمہاری آنکھوں پر پردہ پڑ جائے۔

اپنی عورتوں کی عزت کی حفاظت کرو! قبل اس کے کہ ان کا احترام مکمل مٹ جائے۔

اپنی غیرت کو زندہ کرو! قبل اس کے کہ تمہاری نسلیں تمہیں بے غیرتی کی علامت سمجھنے لگیں۔

یاد رکھو! دنیا کی زندگی دھوکہ ہے، اور جو اس دھوکے میں کھو گیا، وہ ہمیشہ کے لیے برباد ہو گیا۔

نیا باب شروع ہوتا ہے

خطبہ اول: بے حیائی اور قوموں کی تباہی

حمد اس اللہ کے لیے ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، اور درود و سلام اس کے رسولؐ پر، جو ہدایت کا چراغ ہیں۔

اے لوگو! میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ جس قوم سے حیا رخصت ہو جائے، وہاں اللہ کا قہر نازل ہوتا ہے۔ تم نے

، اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا کہ وہ امتیں جو فحاشی میں آگے بڑھیں، وہ صفحہ ہستی سے مٹا دی گئیں؟ عاد و ثمود

سدوم و عمورہ— یہ سب اپنی نافرمانی کے سبب ہلاک ہو گئے۔

رسول اللہ ؐ نے فرمایا:

"جب تم میں بے حیائی ظاہر ہو جائے اور لوگ اسے برائی نہ سمجھیں، تو جان لو کہ اللہ کا عذاب قریب ہے۔"

اے عقل والو! غور کرو، کیا تمہارے بازار عزت کی نیلامی کے اڈے نہیں بن چکے؟ کیا تمہارے گھروں میں وہ گناہ نہیں ہو رہے جو پچھلی امتوں کو برباد کر چکے؟ کیا تمہیں نہیں ڈر لگتا کہ اللہ کی پکڑ آ جائے اور تمہیں تباہ کر دے؟

خطبہ دوم: عورت کی عزت اور فریبِ آزادی

اللہ نے عورت کو معزز بنایا، مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ خود اپنی عزت کے لباس کو چاک کر چکی

ہے۔ وہ خود کو آزادی کے نام پر بے حیائی کی زنجیروں میں جکڑ چکی ہے۔

اے عورت! کیا تو نے نہیں سنا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

"عورت کی سب سے بڑی زینت اس کا پردہ ہے۔"

مگر آج تجھے یہ سکھایا جا رہا ہے کہ پردہ پسماندگی ہے، کہ حیا دقیانوسیت ہے، کہ شرم بے وقوفی ہے۔ اے نادان! تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ تیرا حقیقی مقام وہ ہے جہاں تیری عزت محفوظ ہو، نہ کہ وہ جہاں تیرا جسم بازار کی زینت بن جائے۔

خطبہ سوم: مرد کی غیرت اور اس کا زوال

اے مرد! تجھے قوام بنایا گیا، مگر تُو اپنی ذمہ داری سے بھاگ چکا ہے۔ تجھے نگہبان بنایا گیا، مگر تُو خود دروازہ کھول کر شیطان کو بلا رہا ہے۔

:کیا تُو نہیں جانتا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا

"جو مرد اپنی عورتوں کو بے حیائی میں مبتلا ہونے دے، اس پر جنت حرام ہے۔"

مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ تُو اپنی بہنوں، بیٹیوں، اور بیویوں کی بے حیائی کو ترقی کا نام دے رہا ہے۔ تُو خود اپنی غیرت کا سودا کر چکا

ہے اور اپنی عزت کا سودا کرنے والوں کی تعریف کر رہا ہے۔

اے مرد! جاگ جا! اگر آج تُو نے اپنی نسل کی حفاظت نہ کی، تو کل تیرا نام بھی ان بدبختوں میں لکھا

جائے گا جنہوں نے اپنی غیرت کا جنازہ خود اٹھایا تھا۔

خطبہ چہارم: میڈیا اور گناہ کی تشہیر

اے لوگو! میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں میں وہ چیزیں داخل ہو چکی ہیں جو تمہاری نسلوں کو تباہ کر رہی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب کوئی قوم اپنے گناہوں کی تشہیر کرنے لگے، تو اس پر عذاب نازل ہونے لگتا ہے۔"

مگر میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم بے حیائی کو فخر سے پیش کر رہے ہو، تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو خود ان راہوں پر ڈال رہے ہو

جہاں سے واپسی ممکن نہیں
۔

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ شیطان تمہیں دھوکے میں ڈال چکا ہے؟ تمہیں لگتا ہے کہ یہ سب "عام باتیں" ہیں، مگر یاد

رکھو کہ جو قوم گناہ کو معمول بنا لیتی ہے، وہ ہمیشہ کے لیے تباہ ہو جاتی ہے

خطبہ پنجم: توبہ اور نجات کی راہ

مگر میں تمہیں مایوسی کی طرف نہیں بلاتا، کیونکہ اللہ کی رحمت وسیع ہے۔ اگر تم لوٹ آؤ، اگر تم
اپنی نظروں کو جھکا لو، اگر تم اپنے گھروں میں عزت کو واپس لے آؤ، تو اللہ تمہیں معاف کر دے گا۔

:اللہ فرماتا ہے

بے شک جو لوگ سچے دل سے توبہ کرتے ہیں، اللہ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔"(الفرقان:70)"

پس میں تمہیں دعوت دیتا ہوں:

واپس آجاؤ! قبل اس کے کہ وقت تمہارا ساتھ چھوڑ دے۔

اپنی نظروں کی حفاظت کرو! قبل اس کے کہ تمہاری آنکھوں پر پردہ پڑ جائے۔

اپنی عورتوں کی عزت کی حفاظت کرو! قبل اس کے کہ ان کا احترام مکمل مٹ جائے۔

اپنی غیرت کو زندہ کرو! قبل اس کے کہ تمہاری نسلیں تمہیں بے غیرتی کی علامت سمجھنے لگیں۔

خطبہ ششم: فحاشی کی معیشت اور بے حس امت

اے لوگو! میں تمہیں ایسے زمانے میں دیکھ رہا ہوں جہاں بے حیائی ایک صنعت بن چکی ہے، جہاں عورت کی عزت بازار کی چیز ہے، جہاں مرد کی غیرت نیلام ہو رہی ہے، اور سب خاموش ہیں۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ فحاشی سب سے بڑی تجارت بن چکی ہے؟ فلمیں، ڈرامے، گانے، سوشل میڈیا—یہ سب شیطان کی دکانیں ہیں، جہاں تمہاری بہنوں، بیٹیوں اور بیویوں کی عزت کا سودا کیا جا رہا ہے۔

اللہ فرماتا ہے:

"جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیل جائے، ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔"
(النور:19)

مگر تمہارا حال کیا ہے؟ تم ان فاسد لوگوں کو اپنا "آئیڈیل" بنا چکے ہو، تم ان کے انداز اپنانے کو ترقی سمجھتے ہو، تم ان کے باطل خیالات کو "آزادی" کہتے ہو۔ اے غافلو! یہ آزادی نہیں، یہ ذلت ہے!

خطبہ ہفتم: فتنۂ عورت اور مرد کی کمزوری

اے مرد! میں تجھے خبردار کرتا ہوں کہ عورت کا فتنہ ہمیشہ سے سب سے بڑا فتنہ رہا ہے۔ آدمؑ جنت سے نکالے گئے، یوسفؑ کو قید میں ڈالا گیا، داؤدؑ کا امتحان ہوا—یہ سب عورت کے فتنے کی وجہ سے تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میں اپنے بعد مردوں کے لیے سب سے بڑا خطرہ عورت کے فتنے کو دیکھتا ہوں۔"

لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے عورت کو عبادت کی جگہوں سے بازاروں میں لا کھڑا کیا، تم نے اسے حجاب سے ننگے لباس میں بدل دیا، تم نے اسے شریکِ حیات سے تفریحِ حیات بنا دیا، اور تمہاری مردانگی بس اتنی رہ گئی کہ تم اس کے حسن پر فخر کرتے ہو اور غیرت کو دقیانوسی سمجھتے ہو!

خطبہ ہشتم: حیا کا زوال اور نسلوں کی تباہی

اے ماں! اے باپ! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنی نسلوں کو خود تباہ کر رہے ہو۔

کبھی تم اپنے بیٹے کو بے حیائی پر ٹوکتے تھے، آج تم اسے "اوپن مائنڈڈ" کہتے ہو۔

کبھی تم اپنی بیٹی کو حجاب کا درس دیتے تھے، آج تم اسے ماڈرن بنانے کے خواب دیکھتے ہو۔

کبھی تمہاری بیٹیاں عزت کا تاج پہنتی تھیں، آج وہ اسکرینوں پر فحاشی کے لباس پہن رہی ہیں۔

:کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جس نے اپنی اولاد کو بے حیائی کے راستے پر چھوڑ دیا، وہ قیامت کے دن سب سے زیادہ پچھتائے گا۔"

!اے ماں! اگر تیری بیٹی کل دوزخ میں گئی، تو تجھے بھی اس کا حساب دینا ہوگا

!اے باپ! اگر تیرا بیٹا آج بے غیرتی میں ڈوبا ہوا ہے، تو کل تجھ سے بھی اس کا سوال ہوگا

خطبہ نہم: بے حس معاشرہ اور گناہ کی عادت

اے لوگو! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے گناہ کو گناہ سمجھنا چھوڑ دیا ہے۔

آج تم فحاشی دیکھ کر ہنستے ہو، زنا ہوتا دیکھ کر چپ رہتے ہو، بے حیائی کو فیشن کہتے ہو، اور گناہ کی محفلوں کو آزادی سمجھتے ہو!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب کسی قوم میں گناہ ہونے لگیں اور لوگ انہیں روکنے کی کوشش نہ کریں، تو اللہ سب پر عذاب نازل کر دیتا ہے۔"

لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم ان حرکتوں کو انٹرٹینمنٹ سمجھ رہے ہو۔ تمہارے ہاتھ میں موبائل ہے، مگر تمہاری غیرت قبر میں دفن ہو چکی ہے۔ تم اپنے گھروں میں گناہ کے مناظر چلا رہے ہو، مگر تمہیں خبر بھی نہیں کہ تم خود اپنی نسلوں کو جلا رہے ہو!

خطبہ دہم: شرم و حیا کی واپسی کا راستہ

لیکن میں تمہیں مایوسی کی طرف نہیں بلاتا، کیونکہ اللہ کی رحمت وسیع ہے۔ اگر آج تم اپنی نگاہوں کو جھکا لو، اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اپنے گھروں میں حیا کو لوٹا دو، تو اللہ تمہاری مغفرت فرما دے گا۔

اللہ فرماتا ہے:

"جو لوگ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، ان کے لیے خوشخبری ہے!" (الزمر:17)"

پس میں تمہیں دعوت دیتا ہوں:

اپنی نظروں کو جھکا لو، قبل اس کے کہ تمہاری آنکھیں اندھی ہو جائیں!

اپنی عورتوں کی عزت کو بچا لو، قبل اس کے کہ وہ تمہارے لیے باعثِ شرمندگی بن جائیں!

اپنے گھروں میں دین کو واپس لے آؤ، قبل اس کے کہ شیطان تمہیں مکمل غلام بنا لے!

خطبہ یازدہم: مرد کی غیرت کا جنازہ

اے مرد! میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تیری غیرت دم توڑ چکی ہے، تیرا ضمیر سو چکا ہے، اور تُو اپنی ہی عزت کو بازار میں نیلام کر رہا ہے!

!"تیری بیوی سرِعام نیم برہنہ گھومتی ہے، تُو کہتا ہے "میری مرضی

!"تیری بہن سوشل میڈیا پر بے حیائی پھیلا رہی ہے، تُو کہتا ہے "یہ اس کا حق ہے

!"تیری بیٹی غیر مردوں کے ساتھ ہنستی کھیلتی ہے، تُو کہتا ہے "یہ ماڈرن دور ہے

:کیا تجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جس مرد میں غیرت نہ ہو، اللہ اسے ذلیل کر دیتا ہے۔"

اے بے غیرت مرد! کیا تُو نے اپنے باپ دادا کو ایسا پایا تھا؟

کیا انہوں نے اپنی عورتوں کو یوں بازاروں میں بے حیا کر کے چھوڑ دیا تھا؟

کیا انہوں نے اپنی عزت کا سودا یوں کیا تھا جیسے تُو کر رہا ہے؟

تُو نے اپنے گھر کی حفاظت چھوڑ دی، تُو نے اپنی نسلوں کو خود بے راہ روی کے حوالے کر دیا، اور تُو ابھی بھی فخر سے کہتا ہے کہ "یہ ترقی ہے"!

خطبہ سیز دہم: بے حیائی کو آزادی کہنے والے

اے لوگو! میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے بے حیائی کو آزادی کا نام دے دیا ہے، اور تم نے غیرت کو پسماندگی کہہ دیا ہے۔

!آج اگر کوئی عورت پردہ کرے، تو تم اسے پسماندہ کہتے ہو

!اگر کوئی مرد اپنی بہن کو بے حیائی سے روکے، تو تم اسے تنگ نظر کہتے ہو

!اگر کوئی باپ اپنی بیٹی کو عزت کا درس دے، تو تم اسے ظالم کہتے ہو

:کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ نے فرمایا

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ برائی چھوڑ دو، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو آزاد ہیں!"(البقرہ:11)

!اے بے وقوفو! یہ آزادی نہیں، یہ غلامی ہے

!یہ ترقی نہیں، یہ تباہی ہے

!یہ روشنی نہیں، یہ شیطان کی تاریکی ہے